

گذری، 29 دسمبر 2017 کو آسام میں مجولی جزیرے کا دورہ کریں گے

Posted On: 27 DEC 2017 5:41PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 27 دسمبر، آبی وسائل، دریائی ترقیات اور گنگا احیاء، سڑک نقل و حمل اور شاہراہوں و جہازرانی کے وزیر جناب نتن گڈکری، 29 دسمبر 2017 کو آسام کے دورے پر جائیں گے، جہاں وہ مجولی جزیرے کو سیلاب اور مٹی کے کٹاؤ سے بچانے اور برہم پتر بورڈ کمپلیکس کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ جناب سر با نند سونووال بھی اس موقع پر رونق افروز ہوں گے۔

آبی وسائل، دریائی ترقیات اور گنگا احیاء کی وزارت کے تحت، برہم پتر بورڈ کو 2004 میں مجولی جزیرے کو سیلاب اور مٹی کے کٹاؤ سے محفوظ کرنے کا کام سونپا گیا تھا۔ تب سے بورڈ نے، ثانوی اقدامات، مرحلہ ایک اور اس کے نتیجے میں درکار دیگر کاموں کو مکمل کیا ہے۔ تقریباً 22.08 مربع کلو میٹر زمین از سر نو بحال ہوئی ہے اور 2004 سے 2016 کے دوران برہم پتر بورڈ نے اسے اپنی نگرانی میں لے لیا ہے۔ مرحلہ II اور مرحلہ III-18 2017 کے دوران، تکمیل کے مراحل میں ہیں۔

مٹی کے کٹاؤ کو نازک اور حساس حصوں میں روکنے اور گاد نکال کرنیز دیگر اقدامات کے ذریعے مشرق-مغرب کے کنارے پر تقریباً 80 کلو میٹر جنوبی کنارے کا حصہ از سر نو حاصل کرنے کیلئے ایک ڈی پی آر تشکیل دی گئی تھی، جس کا مقصد مجولی جزیرے کو دریائے برہم پتر میں آنے والی باڑھ اور مٹی کے کٹاؤ سے محفوظ کرنا تھا۔ مجولی جزیرے سے متعلق ماہرین کی قائم کمیٹی اور برہم پتر بورڈ کی تکنیکی مشاورتی کمیٹی کی سفارشات کے مطابق، یہ کام عمل میں آنا تھا۔ مذکورہ کام کیلئے حکومت ہند نے 233.57 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ 233.57 کروڑ روپے میں سے شمال مشرقی خطے کی ترقیاتی کی وزارت اپنی جانب سے 207.00 کروڑ روپے این ایل سی پی آر موڈ کے تحت فراہم کرے گی۔ کام زیر نفاذ ہے اور اس کیلئے احکامات جاری کئے جا چکے ہیں۔

حکومت آسام کی درخواست پر، برہم پتر بورڈ نے مجولی میں دفتر اور رہائشی کمپلیکس قائم کرنے کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ اس کمپلیکس میں ایک گودام اور ایک ہنرمندی مرکز بھی قائم ہوگا۔ برہم پتر بورڈ نے اپنی میٹنگ میں یہ بھی طے کیا تھا کہ اسی وزارت کے تحت سرکاری دائرہ کار کی صنعت این پی سی سی لمیٹیڈ کو اس کام کو عملی جامہ پہنانا چاہئے اور مجولی جزیرے میں برہم پتر بورڈ کے دفتر اور رہائشی کمپلیکس کی تعمیر کا کام این پی سی سی لمیٹیڈ کو ہی سونپا گیا ہے۔ یہ کام 24 مہینوں کے اندر مکمل ہوگا۔

لفظ مجولی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ لفظ ماجولی سے اخذ کیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے ایک ایسا علاقہ، جو چاروں طرف سے پانی سے گھرا ہو۔ مجولی جزیرہ، ویشنو ثقافت کا مرکز ہے، جو عظیم سنت شری منت شنکر دیو کے ذریعے 15 ویں صدی میں منفرد ویشنو ستر نظام کے تحت وجود میں آیا تھا۔ یہ آسام کی ویشنو ثقافت کا ثقافتی ورثہ ہے۔ فی الحال مجولی میں 22 ساترا ہیں۔ بڑی تعداد میں سیاحوں اور عقیدتمندوں کی ٹولیاں ہر سال یہاں کا نظارہ دیکھنے کیلئے اور ویشنو کلچر کا ملاحظہ کرنے یہاں آتی ہیں اور اس طریقے سے یہ حصہ آسام کا سیاحتی سرکٹ بن جاتا ہے۔ مجولی جزیرہ عالمی ورثے والی سائٹوں میں شامل کئے جانے کیلئے بھی ایک سنجیدہ دعویدار ہے۔ 2016 میں مجولی کو تحصیل سے ضلع بنا دیا گیا تھا۔ دریائے برہم پتر میں آنے والے سیلاب سے مجولی جزیرے کا تحفظ، اور مٹی کے کٹاؤ کی روک تھام کا کام۔ مرکزی حکومت کے تعاون سے انجام دینا، ریاستی حکومت کے ترجیحاتی مقاصد میں شامل ہے۔

اس جزیرے کی اوسط بلندی (بیسمارا میں) سطح سمندر سے 87 ایم بلند ہے، جبکہ سیلاب کی لہریں 88.32 ایم تک پہنچ جاتی ہیں۔ فی الحال جزیرے کا مرکزی حصہ تقریباً 524 مربع کلو میٹر پر مشتمل ہے، جہاں کی آبادی 2011 کی مردم شماری کے مطابق 1.68 لاکھ تھی، جسے دریائے برہم پتر کی طغیانی کے نتیجے میں ہونے والے مٹی کے کٹاؤ سے خطرہ لاحق رہا ہے۔ 15 اگست 1950 میں آسام میں جو زلزلہ آیا تھا، اس کے بعد سے یہ خطرہ مزید بڑھ گیا ہے۔

